103425-نماز جنازہ میں دعائے استفتاح

سوال

کیا نماز جنازہ میں دعائے استفتاح پڑھنا شرعی عمل ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے ، اوراس کا تفصیلی بیان سوال نمبر : (12363) کے جواب میں گزر چکا ہے ۔

دوم :

دعائے استفتاح فرائض ، نوافل ، عیدین ، کسوف ، وغیرہ ہر رکوع و سجود والی نماز میں سنت مؤکدہ ہے ۔

جبکہ نماز جنازہ جیسی نماز جس میں رکوع و سجود نہیں ہیں ، اس نماز میں علمائے کرام دعائے استفتاح پڑھنے کے بارے میں دو ورائے رکھتے ہیں :

پہلا قول :

نماز جنازہ میں دعائے استفتاح پڑھنا درست نہیں ہے ، یہ موقف جمہور مالکی ، شافعی ، اور حنبلی فقہائے کرام کا ہے ، انکے دلائل درج ذیل ہیں :

1- نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ میں دعائے استفتاح پڑھنا منقول نہیں ہے ۔

2-ان فقہائے کرام کا کہنا ہے کہ : نماز جنازہ مختصر پڑھنا شرعی عمل ہے ، اس لئے دعائے استفتاح نہ پڑھنا ہی مناسب ہے ۔

چنانچہ نووی رحمہ اللہ "المجموع" (5/194) میں کہتے ہیں :

"[نمازِ جنازہ میں] دعائے استفتاح کے بارے میں دو اقوال ہیں ، اور [شافعی فقہاء] اس بات پر متفق ہیں کہ دعائے استفتاح نہ پڑھنا مستحب ہے " اختصار کیساتھ اقتباس مکمل ہوا

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

"[نماز جنازہ میں] دعائے استفتاح پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں ، اور اگر نہ بھی پڑھیں تو تب بھی کوئی حرج نہیں ہے ، لیکن [نماز جنازہ] میں دعائے استفتاح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : (جنازہ [پڑھتے ہوئے] جلدی کرو) پر عمل کرتے ہوئے چھوڑ دینا افضل ہے " انتہی

" مجموع فتاوی ابن باز " (13/141)

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

"کیا نماز جنازہ میں دعائے استفتاح جائز ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا : علمائے کرام کا کہنا ہے کہ دعائے استفتاح نماز جنازہ میں مستحب نہیں ہے ، اسکی وجہ انہوں نے یہ بیان کی کہ : نماز جنازہ اختصار پر مبنی ہے ، چنانچہ اختصار پر مبنی ہونے کی وجہ سے اس میں دعائے استفتاح نہیں پڑھی جائے گی " انتہی

" مجموع فتاوی ابن عثیمین " (17/119)

دوسرا قول :

نمازجنازہ میں بھی دعائے استفتاح مسنون ہے ، یہ احناف کا موقف ہے ۔

انکی دلیل یہ ہے کہ : نمازجنازہ بھی ایک نماز ہے ، اس لئے اس میں بھی دیگر نمازوں کی طرح دعائے استفتاح پڑھی جائے گی ۔

کچھ احناف جیسے کہ طحاوی رحمہ اللہ ہیں انہوں نے یہ کہا ہے کہ نمازِجنازہ میں دعائے استفتاح نہیں ہے ۔

دیکھیں : "بدائع الصنائع" (1/314)

حق سے قریب ترین موقف یہی ہے کہ نمازجنازہ میں دعائے استفتاح نہیں ہے؛کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازجنازہ میں دعائے استفتاح منقول نہیں ، ویسے بھی نمازجنازہ کی بنیاد اختصار پر ہے ، اسی لئے اس میں رکوع وسجود نہیں ہے ، اور نہ نمازجنازہ میں سورہ فاتحہ کے علاوہ کوئی اور سورت پڑھی جاتی ہے ۔

واللہ اعلم.